Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

از عدالتِ عظمیٰ

کافی بورڈ ایمپلائیز ایسوسیشن و دیگران

بنام

اے۔ سی۔ شیوا گوڈا و دیگران

تاریخ فیصلہ: 11 دسمبر، 1991

[پی۔ بی۔ ساونت اور بی۔ پی۔ جیون ریڈی، جسٹس صاحبان۔]

کافی ایکٹ، 1942: دفعہ 32۔

کافی بورڈ۔کافی کو ذخیرہ کرنے، نگہداشت اور مارکیٹنگ میں مصروف ملازمین۔ملازمین کو کم از کم شرح پر معاوضے کی ادائیگی جس پر بونس کی ادائیگی بونس ایکٹ کے تحت قابل ادائیگی ہے-ایکٹ کے تحت تشکیل شدہ پول فنڈ سے کی گئی ادائیگی-قرار پایا کہ، کی گئی ادائیگی دفعہ 32 میں مذکور مقصد کے لیے تھی اور اس لیے درست تھی۔

اپیلنٹ کافی بورڈ نے کافی کو ذخیرہ کرنے، نگہداشت اور مارکیٹنگ کے لیے ملازمین کو شامل کیا۔ مرکزی حکومت کی سابقہ منظوری حاصل کرنے کے بعد، بورڈ نے ان ملازمین کو سال 1964-65 سے 1968-69 کے لیے بونس ایکٹ کے تحت کارکنوں کو قابل ادائیگی کم از کم بونس کے برابر معاوضے کی ادائیگی کی۔ مذکورہ ادائیگی کافی ایکٹ کے تحت تشکیل شدہ پول فنڈ سے کی گئی تھی۔ مدعا علیہ کافی پلانٹرز نے عدالت عالیہ میں درخواستیں دائر کر کے مذکورہ ادائیگی کو چیلنج کیا اور عدالت عالیہ کے سنگل جج نے ادائیگی کو قانونی قرار دیا۔

اپیل پر عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے سنگل جج کے فیصلے کو یہ کہتے ہوئے الٹ دیا: (i) کہ بونس ایکٹ کافی بورڈ پر لاگو نہیں تھا اور اس لیے ایکٹ کے تحت کوئی بونس قابل ادائیگی نہیں تھا؛ (ii) کی گئی ادائیگی غیر قانونی تھی کیونکہ یہ دفعہ 32 کے تحت نہیں آتی تھی۔ کافی بورڈ اور بورڈ ایمپلائز ایسوسی ایشن نے اس عدالت میں اپیل دائر کی۔

مدعا علیہان کافی پلانٹرز کی جانب سے یہ دعوی کیا گیا کہ دفعہ 32(2)(b) جس میں جمع شدہ کافی کو ذخیرہ کرنے، نگہداشت اور مارکیٹنگ کی لاگت اور اضافی پول کے انتظام سے مراد ہے، اس میں

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

ملازمین کو کی جانے والی ادائیگی شامل نہیں ہوگی کیونکہ بورڈ مذکورہ مقصد کے لیے کسی کارکن کو شامل نہیں کرتا؛ بورڈ ٹھیکے دیتا ہے اور ٹھیکیدار اپنے کارکنوں کے ذریعے کام کرواتے ہیں جو بورڈ کے ملازمین نہیں ہیں۔

اپیلوں کی اجازت دینا اور ڈویژن بنچ کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے، یہ عدالت،

قرار دیا گیا کہ: 1. عملے کو معاوضے کی ادائیگی ترغیبی ادائیگی کا ایک اچھی طرح سے تسلیم شدہ جائز طریقہ ہے۔ کارکنوں کے تعاون اور موثر کام سے محفوظ ہونے کے لیے ترغیبات ضروری ہیں۔ کارکردگی کی عدم موجودگی میں کیے گئے کام کی لاگت میں اضافہ ہونا واجب ہے۔ طویل مدت میں، اس طرح کی ادائیگی اخراجات کو کم رکھنے میں مدد کرتی ہے اور صنعت کے مفاد میں کام کرتی ہے۔ اس لیے ادائیگی کرنے کا فیصلہ مکمل طور پر انتظامیہ کی صوابدید پر چھوڑنا چاہیے۔ چونکہ زیر بحث ادائیگی معاوضے کے طور پر تھی نہ کہ بونس کے طور پر، یہ سوال کہ آیا بونس ایکٹ لاگو ہوتا ہے یا نہیں، غیر متعلقہ تھا۔ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے اس سوال پر غور کرنے میں غلطی کی کہ آیا بونس ایکٹ کافی بورڈ پر لاگو ہوتا ہے یا نہیں۔

2. ریکارڈ سے یہ واضح ہے کہ بورڈ کافی کے ذخیرہ کرنے اور مارکیٹنگ کے ساتھ ساتھ کافی کے اضافی ذخیرے کے انتظام کے لیے کارکنوں کو ملازمت دیتا ہے۔ یہاں تک کہ یہ فرض کرتے ہوئے کہ یہ تنازعہ ہے کہ آیا بورڈ کے ملازمین کی طرف سے نگہداشت کی جاتی ہے، یہ متدعویہ نہیں ہے کہ جن لوگوں کو پول فنڈ سے معاوضے کی ادائیگی کی گئی تھی وہ کافی کے ذخیرے اور مارکیٹنگ کے ساتھ ساتھ کافی کے اضافی پول کے انتظام کے لیے بھی مصروف تھے۔ لہذا، مذکورہ ملازمین کو کی جانے والی ادائیگی قانونی طور پر کافی کو ذخیرہ کرنے اور اس کی مارکیٹنگ کے ساتھ ساتھ کافی کے اضافی ذخیرے کے انتظام کے اخراجات کا ایک حصہ ہوگی۔

دفعہ 32 کی ذیلی دفعہ (2) میں یہ ضروری نہیں ہے کہ کافی کے ذخیرہ کرنے اور مارکیٹنگ کے ساتھ ساتھ کافی کے اضافی ذخیرے کے انتظام کی لاگت صرف متعلقہ عملے کو ادا کی جانے والی تنخواہوں کے لحاظ سے کی جانی چاہیے اور دوسری صورت میں نہیں۔ چاہے ادائیگی تنخواہ کے ذریعے کی جائے یا تنخواہ کے علاوہ معاوضے کی ادائیگی کے ذریعے کی جائے، یہ جائز طور پر مذکورہ کام میں مصروف مزدور کی لاگت ہوگی۔ اس طرح عملے کو کی جانے والی تمام جائز ادائیگیاں مذکورہ سرگرمیوں میں مصروف محنت کی لاگت پر مشتمل ہوں گی۔ ان حالات میں، ڈویژن بنچ نے یہ فیصلہ دیتے ہوئے غلطی کی کہ پول فنڈ سے زیر بحث ادائیگی غیر مجاز تھی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبری 3099-3097، سال 1979۔

ڈبلیو پی نمبر 90 سے 92، سال 1974 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے 23.8.79 کے فیصلے اور حکم سے۔

بشمول

دیوانی اپیل نمبری 3103-3100، سال 1979۔

ڈبلیو پی نمبر 90 سے 93، سال 1974 میں کرناٹک عدالت عالیہ کے 23-8-79 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایم کے راما مورتی، ڈاکٹر آنند پرکاش، ایم ویرپا اور سی وی ایس راؤ۔

جواب دہندگان کے لیے جی بی پائی، ایس این سکا اور مس میرا ماتھر۔

عدالت کا فیصلہ ساونت، جسٹس نے سنایا

ان اپیلوں میں شامل سوال یہ ہے کہ کیا کافی بورڈ کی طرف سے اپنے ملازمین کو بونس کی ادائیگی کے قانون [جسے اس کے بعد 'بونس ایکٹ' کہا گیا ہے] کے تحت ادا کی جانے والی کم از کم شرح پر معاوضے کی ادائیگی قانونی ہے اور مزید یہ کہ کیا ایسی ادائیگی کافی ایکٹ، 1942 کے تحت تشکیل شدہ پول فنڈ سے کی جاسکتی ہے [جسے بعد میں 'ایکٹ' کہا گیا ہے]۔ متعلقہ حقائق مختصر طور پر درج ذیل ہیں:

2. اپیلنٹ کافی بورڈ ایکٹ کے دفعہ 4 کے تحت تشکیل دیا گیا ہے۔ ایکٹ کے تحت اپنی سرگرمیاں انجام دینے کے مقصد سے بورڈ مختلف زمروں کے ملازمین کو شامل کرتا ہے۔ موجودہ اپیلوں میں، ہم کافی کو ذخیرہ کرنے، نگہداشت اور مارکیٹنگ میں مصروف عملے سے متعلق ہیں۔ بورڈ نے 65-1964 سے 69-1968 کے سالوں کے لیے بونس ایکٹ کے تحت کارکنوں کو ادا کیے جانے والے کم از کم بونس کے مساوی معاوضے کی ادائیگی کی۔ اس بات پر کوئی اختلاف نہیں ہے کہ یہ ادائیگی بورڈ نے مرکزی حکومت کی سابقہ منظوری حاصل کرنے کے بعد کی تھی۔ مزید کوئی تنازعہ نہیں ہے کہ متعلقہ ملازمین کو ایکٹ کے تحت تشکیل کردہ پول فنڈ سے مذکورہ ادائیگی کی گئی تھی۔ مدعا علیہ کافی پلانٹرز نے کرناٹک عدالت عالیہ کے سامنے مختلف رٹ درخواستیں دائر کرکے مذکورہ ادائیگی کو چیلنج کیا۔ عدالت عالیہ کے فاضل سنگل جج نے مذکورہ ادائیگی کو قانونی قرار دیتے ہوئے برقرار رکھا اور رٹ درخواستوں کو مسترد کر دیا۔ اپیل میں، عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے مذکورہ نتیجے کو الٹ دیا

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اور فیصلہ دیا کہ بونس ایکٹ کافی بورڈ پر لاگو نہیں ہوتا ہے اور اس لیے ایکٹ کے تحت کوئی بونس قابل ادائیگی نہیں ہے۔ بنچ نے یہ بھی فیصلہ دیا کہ چونکہ ادائیگی پول فنڈ سے کی گئی تھی جس کا اطلاق صرف ایکٹ کے دفعہ 32 میں مذکور مقاصد کے لیے کیا جانا تھا، مذکورہ ادائیگی اس بنیاد پر غیر قانونی تھی کہ مذکورہ دفعہ کے تحت مذکور مقاصد میں ملازمین کو بونس کے ذریعے ادائیگی کا احاطہ نہیں کیا گیا تھا۔ اس فیصلے سے ناراض ہے کہ کافی بورڈ اور کافی بورڈ ایمپلائز ایسوسی ایشن نے ان اپیلوں کو ترجیح دی ہے۔

ہمیں ڈر ہے کہ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے اس سوال پر غور کر کے غلطی کی تھی کہ آیا بونس ایکٹ کافی بورڈ پر لاگو ہوتا ہے یا نہیں۔ اس غیر متنازعہ حقیقت پر کہ زیر بحث ادائیگی معاوضے کے طور پر تھی اور بونس ایکٹ کے طور پر لاگو نہیں تھی یا غیر متعلقہ تھی۔ واحد سوال جو زیر غور آیا وہ یہ تھا کہ آیا ادائیگی پول فنڈ سے کی جا سکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہمارے لیے اس سوال میں جانا ضروری نہیں ہے کہ آیا بونس ایکٹ کافی بورڈ پر لاگو ہوتا ہے یا نہیں۔ کافی اسٹیٹس کے جواب دہندگان۔ مالکان/پلانٹرز کی طرف سے پیش ہوئے فاضل وکیل مسٹر پائی نے دلیل دی کہ دفعہ 32 میں کہا گیا ہے کہ پول فنڈ کا اطلاق صرف "(a) اضافی پول میں شامل کرنے کے لیے ان کے ذریعے ترسیل کی گئی کافی کی قیمت کے متناسب ادائیگیوں کے اسٹیٹس کے رجسٹرڈ مالکان کو کرنا؛ (b) اضافی پول میں جمع کی گئی کافی کو ذخیرہ کرنے، نگہداشت اور مارکیٹنگ کرنے اور اس کے انتظام کے اخراجات؛ (c) اضافی پول میں شامل کرنے کے لیے ڈیلیور نہ کی گئی کافی کی خریداری"؛ بشرطیکہ جہاں، اس ذیلی سیکشن کی شقوں کے تقاضوں کے بعد ادائیگی کی جائے گی۔ اگر پول فنڈ میں کوئی اضافی رقم باقی رہ جائے تو بورڈ، مرکزی حکومت کی سابقہ منظوری کے ساتھ، اس طرح کی اضافی رقم کا پورا یا کوئی حصہ جنرل فنڈ کے کریڈٹ میں منتقل کر سکتا ہے۔ ان کے مطابق، اس میں ملازمین کو بہتر کام کے حالات کے حصول یا کارکنوں کو سہولیات اور مراعات فراہم کرنے کے لیے ادائیگی شامل نہیں ہے۔ نہ ہی مذکورہ مقاصد میں سے کسی میں بورڈ کے اخراجات شامل ہیں جو عملے کی دیکھ بھال پر ہونے والے اخراجات کو پورا کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر رکھے جا سکتے ہیں۔ انہوں نے پیش کیا کہ دونوں مقاصد کے لیے ادائیگی جنرل فنڈ سے کی جاتی ہے کیونکہ ایکٹ کی دفعہ 31 کی شق (2)(a) اور (e) میں خاص طور پر یہ ذکر کیا گیا ہے کہ یہ جنرل فنڈ ہے جس کا اطلاق دونوں اخراجات کو پورا کرنے کے لیے کیا جائے گا۔ انہوں نے مزید دعوی کیا کہ دفعہ 32 کی دفعہ 2(b) جس میں جمع شدہ کافی کو ذخیرہ کرنے، نگہداشت اور مارکیٹنگ کی لاگت کا حوالہ دیا گیا ہے، اور اضافی پول کے انتظام میں مذکورہ مقاصد کے لیے ملازم ملازمین کے اخراجات شامل نہیں ہوں گے کیونکہ ان کا اصرار ہے کہ بورڈ نہ تو کافی کا ذخیرہ کرتا ہے اور نہ ہی کافی کا علاج کرتا ہے اور مذکورہ مقاصد کے لیے کسی کارکن کو شامل کرتا ہے۔ انہوں نے پیش کیا

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

کہ نگہداشت کے لیے بورڈ ٹھیکے دیتا ہے اور یہ ٹھیکیدار ہی ہیں جو اپنے کارکنوں کے ذریعے کام کرتے ہیں جو تسلیم شدہ طور پر بورڈ کے ملازمین نہیں ہیں اور جن کو مذکورہ ادائیگی نہیں کی جاتی ہے۔

ہمیں ڈر ہے کہ حقیقت پسندانہ پہلو پر شری پائی درست نہیں ہیں کیونکہ رٹ پٹیشن میں دائر بورڈ کے حلف نامے کے پیراگراف 14 میں واضح طور پر اس حقیقت کا ذکر کیا گیا ہے کہ جن عملے کو پول فنڈ سے معاوضے کی ادائیگی کی گئی تھی انہوں نے "جہاں تک کافی کی پولنگ، نگہداشت اور مارکیٹنگ سے متعلق ہے، بورڈ کی ملازمت میں ملازمات انجام دی تھیں"۔ جواب دہندہ کافی پلانٹرز نے اس بیان کی کہیں بھی تردید نہیں کی ہے۔ ہمیں ریکارڈ سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ بورڈ کافی کے ذخیرے اور مارکیٹنگ کے ساتھ ساتھ کافی کے اضافی ذخیرے کے انتظام کے لیے کارکنوں کو ملازمت دیتا ہے۔ جواب دہندہ کافی پلانٹرز کی جانب سے بھی یہ متدعویہ نہیں ہے۔ یہاں تک کہ یہ فرض کرتے ہوئے کہ یہ تنازعہ ہے کہ آیا بورڈ کے ملازمین کی طرف سے نگہداشت کیا جاتا ہے، یہ متدعویہ نہیں ہے کہ جن لوگوں کو پول فنڈ سے معاوضے کی ادائیگی کی گئی تھی وہ کافی کے ذخیرے اور مارکیٹنگ کے ساتھ ساتھ کافی کے اضافی پول کے انتظام کے لیے بھی مصروف تھے۔ اگر ایسا ہے تو مذکورہ ملازمین کو کی جانے والی ادائیگی قانونی طور پر کافی کو ذخیرہ کرنے اور اس کی مارکیٹنگ کے ساتھ ساتھ کافی کے اضافی ذخیرے کے انتظام کی لاگت کا ایک حصہ ہوگی۔ چاہے ادائیگی تنخواہ کے ذریعے کی جائے یا تنخواہ کے علاوہ معاوضے کی ادائیگی کے ذریعے کی جائے، یہ جائز طور پر مذکورہ کام میں مصروف مزدور کی لاگت ہوگی۔ دفعہ 32 کی ذیلی دفعہ (2) میں یہ ضروری نہیں ہے کہ کافی کے ذخیرہ کرنے اور مارکیٹنگ کے ساتھ ساتھ کافی کے اضافی ذخیرے کے انتظام کی لاگت صرف متعلقہ عملے کو ادا کی جانے والی تنخواہوں کے لحاظ سے کی جانی چاہیے اور دوسری صورت میں نہیں۔ عملے کو کی جانے والی تمام جائز ادائیگی مذکورہ سرگرمیوں میں مصروف محنت کی لاگت پر مشتمل ہوگی۔ عملے کو معاوضے کی ادائیگی ترغیبی ادائیگی کا ایک اچھی طرح سے تسلیم شدہ جائز طریقہ ہے۔ کارکنوں کے تعاون اور موثر کام سے محفوظ ہونے کے لیے ترغیبات ضروری ہیں۔ کارکردگی کی عدم موجودگی میں کیے گئے کام کی لاگت میں اضافہ ہونا واجب ہے۔ طویل مدت میں اس طرح کی ادائیگی اخراجات کو کم رکھنے میں مدد کرتی ہے اور صنعت کے مفاد میں کام کرتی ہے۔ اس لیے ادائیگی کرنے کا فیصلہ مکمل طور پر انتظامیہ کی صوابدید پر چھوڑنا چاہیے۔

3. ان حالات میں، ہمیں ڈر ہے کہ ڈویژن بنچ نے پہلے اس سوال میں جانے میں غلطی کی ہے کہ آیا بونس ایکٹ لاگو تھا یا نہیں اور دوسرا یہ کہ پول فنڈ سے زیر بحث ادائیگی غیر مجاز تھی۔ اس لیے

Basharat Saleem
2025.06.27 13:55
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیلوں کی اجازت ہے۔ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ کے فیصلے کو کالعدم قرار دیا جاتا ہے اور فاضل سنگل جج کا فیصلہ بحال کیا جاتا ہے۔ مدعادار - کافی پلانٹر ہر اپیل میں اخراجات ادا کریں گے۔

اپیل منظور کی گئی۔